خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْءَانَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (بخاری:5027)

آؤ قرآن پڑھیں

آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ

ورک بک کے ساتھ

UKG

تالیف

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم

بانی و ڈائریکٹر: انڈراسٹینڈ القرآن اکیڈمی

UNDERSTAND AL-QURAN ACADEMY

www.understandquran.com

© جملہ حقوقِ اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔
اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا ممنوع ہے۔

نام کتاب	آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ UKG
تالیف	ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم بانی و ڈائریکٹر: انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی
ناشر	EduSuite Solutions Private Limited
اشاعتِ ششم	دسمبر 2019 تعداد: 4000
صفحات	44

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم

محسن صدیقی، محمد فرقان فلاحی
عامر ارشاد فیضی، عبدالقدوس عمری
ارشاد عالم ندوی، عبدالرب خرم قریشی
ڈاکٹر زریش تبسم مومناتی، اسامہ صالحہ

ایڈوائزرس

خورشید انور ندوی۔ فاضل، دارالعلوم ندوۃ العلماء
و کامل، جامعہ نظامیہ حیدرآباد، دکن

معاونین

ڈاکٹر عبدالقادر فضلانی، خواجہ نظام الدین احسن
عبدالرحیم نعیم الدین، محمد یونس جامعی

مترجمین

مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنرس

شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرس

کفیل احمد فیضی

قرآنی الفاظ اعداد و شمار

طارق عزیز، مجتبیٰ شریف www.corpus.quran.com

Publisher
EduSuite Solutions Private Limited
Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.
Telangana - INDIA
Ph.: +91- 9652 430 971 /+91-40-23511371
Website: www.understandquran.com
Email: info@understandquran.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست اسباق

سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
	پیش لفظ	IV
	اکیڈمی کا تعارف	V
	اس کتاب کو کیسے استعمال کریں	VI
	ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی	VII
	تعارفِ مخارج	VIII
	عربی حروف بنانے کی لکیریں	IX
	حصّہ اوّل — حروف تہجّی	
01	میم - باء	10
02	واوٗ - فاء	12
03	ثاء - ذال - ظاء	14
04	تاء - دال - طاء	16
05	زاء - سین - صاد	18
06	لام - نون - راء	20
07	جیم - شین - یاء	22
08	ضاد - کاف - قاف	24
09	ہمزہ - ہا	26
10	عین - حاء	28
11	غین - خاء	30
12	حروف تہجّی	32
	اسلامیات	34

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، أَمَّا بَعْدُ!

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے“۔ (بخاری)

قرآن کو صحیح طریقہ سے پڑھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کیونکہ تلاوت قرآن کا بہت زیادہ ثواب ہے، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھے اس کے لیے اس حرف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ پورا ”الٓمٓ“ ایک حرف ہے بلکہ ” الف “ ایک حرف، ”لام“ ایک حرف اور ”م“ ایک حرف ہے“۔ (ترمذی)

ایک اور حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کریم کا ماہر مقرب فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو شخص قرآن مجید کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس میں دقّت اٹھاتا ہے اس کے لیے دہرا ثواب ملے گا“ (متفق علیہ)

قرآن کے اس کورس کو تیار کرنے میں ہم نے اس بات کی بھرپور کوشش کی ہے کہ یہ بچوں اور بڑوں کے لیے آسان اور یکساں طور پر مفید ہو اور ان کے لیے قرآن کو پڑھنا آسان ہو جائے۔ ان شاء اللہ آپ اس کورس کو آسان، دلچسپ، اور جدید تدریسی طریقہ پر مبنی پائیں گے، جو طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے لیے بھی یکساں طور پر آسان اور مفید ثابت ہوگا۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول کرے۔

آپ سے یہ گزارش ہے کہ جہاں جہاں ہو سکے، اسکول، مدرسہ، مسجد، محلے اور خاندانوں میں اس کا تعارف کرائیں، تاکہ اس امت میں قرآن کو صحیح پڑھنے کا اور قرآن کو سمجھنے کا رواج عام ہو۔

ہم ان سب احباب کے تہہ دل سے مشکور ہیں جنھوں نے اس کام کی تکمیل میں حصہ لیا، جیسے ریسرچ وڈیولپمنٹ ٹیم، ایڈوائزرس، معاونین، مترجمین، فونٹ ڈیزائنرس، اسی طرح میں اپنے والدین، اہلیہ تابندہ تحسین، فرزندان سلیمان، اسامہ اور دختر سماح کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے ہر مرحلہ میں میرا ساتھ دیا اور میری مدد کی، اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ بحیثیت اسکول انتظامیہ، ناظم، اساتذہ اور والدین جہاں جہاں ہو سکے، مسجدوں محلوں اور خاندانوں میں اس کا تعارف کرائیں؛ تاکہ نئی نسل اس نصاب سے بھرپور فائدہ حاصل کرے اور اس امت میں قرآن کو صحیح پڑھنے اور سمجھنے کا رواج عام ہو۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہو گئی ہوں تو معاف فرمائے۔ اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ ساتھ ہی ساتھ اپنے مشوروں سے بھی نوازیں تاکہ ان کو بھی اگلے ایڈیشن میں شامل کیا جا سکے۔ جو بھی طالب علم آپ کے دیے ہوئے مشورے کی روشنی میں آسانی پائے گا، اس کا اجر ان شاء اللہ آپ کو بھی ملے گا۔ اس لیے مشورے دینے میں ہرگز پیچھے نہ ہٹیں۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیْرًا

عبد العزیز عبد الرحیم
info@understandquran.com

اکیڈمی کا تعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد: (۱) قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (۲) قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، موثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وعظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے کیونکہ آپ کی زندگی قرآن کا عملی نمونہ ہے۔ (۴) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (۵) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈیز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (۶) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدتی کورسس (شارٹ کورسس) منعقد کیے جائیں (۷) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاءاللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟: غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہوسکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہوگا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس اور قرآنِ کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جارہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہوجائے یا کمزور ہوجائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہوجائیں۔ ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاءاللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کرسکیں گے۔

مختصر تاریخ: 1998 میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمدللہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور موثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جارہا ہے۔ قرآن فہمی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریباً ۲۵ مختلف ممالک میں پڑھایا جارہا ہے اور اس کا کم وبیش ۲۰ عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جاچکا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹی وی چینلس پر بھی نشر کیا جاچکا ہے۔ اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں "آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ" اور "آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے" کے کورسس جاری ہیں، الحمدللہ۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً" (پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آیئے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلے، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریاکاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَاغْفِرْ لَنَا، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ وَجَزَاكُمُ اللهُ خَيْرًا ۔

اس کتاب کو کیسے استعمال کریں

کتاب کے بارے میں:

''آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ'' نامی کتاب کی سیریز نرسری سے لے کر دوسری کلاس تک پڑھائی جاتی ہے۔ یو کے جی کے طلبہ کے لیے ''آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ'' (یو کے جی) تیار کی گئی ہے۔ یہ کتاب آسان انداز میں تجوید سکھانے کے لیے انڈر اسٹینڈ قرآن اکیڈمی کے اسلوب پر تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب کو اس طرح مرتب کیا گیا ہے کہ اسکولی نصاب سے موافقت رہے اور پورے تعلیمی سال میں اسے پڑھایا جاسکے، ضرورت پڑنے پر اسے بڑی کلاس کے طلبہ کو بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔

یو کے جی کی یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے:

- پہلے حصہ میں ''آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ'' موجود ہے۔
- دوسرے حصہ میں اسلامیات شامل ہے۔

حصہ اول: سبق نمبر: 1 سے سبق نمبر: 12 تک تمام حروف تہجی (مکمل اور مختصر شکل میں) موجود ہیں تا کہ ان حروف کی اشکال، ان کی آواز اور ان کو لکھنے کی مشق پر توجہ رہے۔ اسباق میں موجود مشقوں کے ذریعہ طلبہ میں صوتی و بصری ذخیرۂ الفاظ کو تیار کیا جاتا ہے، آخر میں اساتذہ کے لیے معاون مواد رکھا گیا ہے کہ طلبہ کو کہانیوں اور دیگر سرگرمیوں کی مدد سے حروف کس طرح پڑھائے جائیں۔

نیز ٹیچر گائڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں بھی دی گئی ہیں۔ سبق کے اعتبار سے دی گئی سرگرمیاں سیکھے ہوئے مضمون کو پختہ کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں، اسی طرح ان سرگرمیوں سے طلبہ سیکھنے کے عمل میں کتنا مشغول ہیں اس کا بھی پتہ چلتا ہے، جس کے نتیجے میں اعلیٰ درجہ کی تعلیم کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

حصہ دوم: اس میں اسلامیات کے عنوان پر آسان اور سہل انداز میں اسباق دیے گئے ہیں، ہر سبق میں یہ مضامین شامل ہیں: عقائد، دعا، حدیث، اخلاق، سیرت، قرآن۔ ان مضامین کا انتخاب اس طرح کیا گیا ہے کہ طلبہ کو روزانہ کی زندگی سے مانوس لگیں اور عمل کرنے اور سمجھنے کے اعتبار سے آسان محسوس ہوں۔ روزانہ پڑھی جانے والی سورتیں اور بعض آیات، دعائیں اور اذکار زبانی یاد کروانے کا اہتمام کیا جائے۔

کورس کی ترتیب و تنظیم:

1. اس کورس کو بہتر انداز میں مکمل کرنے کے لیے ہفتہ بھر میں کم از کم چار تدریسی گھنٹے (پیریڈ) مطلوب ہیں۔
2. بہتر یہ ہے کہ انڈر اسٹینڈ قرآن اکیڈمی کی جانب سے سند یافتہ ٹیچر یہ کورس پڑھائے، ٹیچر ٹریننگ کی سند کے تعلق سے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔
3. یہ کورس اسمارٹ کلاس روم میں پریزینٹیشن اور ویڈیو کی مدد سے بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔
4. یہ کورس ٹیکسٹ بک، ورک بک، پریزینٹیشن، ویڈیوز، پوسٹرز، فلیش کارڈز، گیمس اور ٹیچر گائڈ پر مشتمل ہے۔
5. سیکھنے کے عمل کو بڑھانے اور طلبہ کو مشغول رکھنے کے لیے قرآن لیب کی سرگرمیاں (activities) اس نصاب کا حصہ ہیں۔
6. مزید تفصیلات کے لیے ویب سائٹ سے رجوع کیا جائے: www.understandquran.com/teacher_resources.html

یہ تفصیل اس وقت ہے جب اس کورس کے لیے تیس ہفتے (3 پیریڈ/ہر ہفتہ = 90 پیریڈ مجموعی طور پر) مخصوص کیے جائیں۔ یہاں سالانہ شیڈول کا ایک نمونہ دیا جارہا ہے۔

سبق: 1 تا سبق: 12 میں ہر سبق کے لیے چار پیریڈ مطلوب ہیں۔ پہلے پیریڈ میں حروف کی تشریح اور مشق ہو جبکہ بقیہ پیریڈ قرآن لیب کے لیے ہوں۔ اس میں ورک بک اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں کروائی جائیں۔ مجموعی پیریڈ: 48 پیریڈ

اسلامیات (8 اسباق – ہر سبق کے لیے 2 پیریڈ، ایک پیریڈ اعادہ کے لیے) مجموعی پیریڈ: 24 پیریڈ

کوئز، امتحان اور اعادہ مجموعی پیریڈ: 18 پیریڈ

ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی

نیچے لیسن پلان کے اجزاء متعینہ وقت کے ساتھ ذکر کیے گئے ہیں، استاد اپنی ضرورت کے لحاظ سے انہیں لے سکتا ہے۔مزید تفصیلات کے لیے اس لنک سے استفادہ کریں:

www.understandquran.com/teacher_resources.html

نمبرشمار	عنوان	وقت (منٹ)
1	ابتداء / سلام (تفصیلی فہرست کے لیے ٹیچر گائڈ دیکھیں) • کلاس میں استاد کی آمد نہایت پر جوش اور بہتر انداز میں اور مسکراہٹ بھرے چہرے کے ساتھ ہو! • استاد تمام طلبہ کی جانب دیکھتا رہے اور خوشگوار طریقے سے اتنی آواز میں سلام کرے کہ تمام طلبہ سن سکیں۔ • ابتدائی پانچ منٹ میں اپنا سامان مرتب کرنے یا حاضری لینے کا کام نہ کریں نہ ہی طلبہ کو کسی دوسرے کام میں لگائیں۔ • طلبہ سے مثبت اور شوق دلانے والا نکتہ کہیں، درسگاہ میں خوشی اور مثبت ماحول پیدا کرنے کی غرض سے طلبہ کو احساس دلائیں کہ آج آپ بہت اچھے موڈ میں ہیں۔طلبہ میں موجود خامیوں یا کوئی اور منفی بات کا یا نظام یا موسم وغیرہ کے منفی پہلوؤں پر تبصرہ نہ کریں۔ • طلبہ سے پوچھیں: ”کَیْفَ حَالُکُمْ“ اور انہیں جواب میں مسکراتے ہوئے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ“ کہنا سکھائیں۔	1
2	تزکیہ: (اللہ کا ذکر) کسی ذکر یا دعا کو منتخب کریں اور اسے لفظی ترجمہ کے ساتھ تین مرتبہ دہرائیں، پھر اس کے بعد دعا یا ذکر کی صرف عربی عبارت اس مقصد سے دہرائیں کہ طلبہ کو وہ دعا یا ذکر اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کرنے میں مدد ہو۔ایک ہی دعا ہفتہ بھر یا اس سے زیادہ پڑھائی جاسکتی ہے۔	1
3	تربیت / زندگی میں کام آنے والی مہارتیں: (اسلام پر روزانہ کی زندگی میں عمل کرنے کے لیے رہنمائی کرنا) • طلبہ میں زندگی میں کام آنے والی مہارتیں پیدا کرنا اور انہیں اچھے اخلاق سے آراستہ کرنا تدریس کا ایک اہم اور بنیادی حصہ ہے۔ • روزانہ طلبہ کو قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں حاصل ہونے والی مہارتوں سے آگاہ کرتے رہیں۔ • مثال کے طور پر مسکرانا، غصہ پر قابو پانا، والدین کو خوش رکھنا، سلام کرنا، دوسروں کی غلطیوں کو معاف کرنا، خود کی غلطی پر معافی مانگ لینا وغیرہ۔یہ تمام چیزیں سیرت رسول ﷺ، صحابہ کرام اور نیک لوگوں کے واقعات کی مدد سے سکھائی جائیں۔	1
4	طلبہ کے لیے دعا: • استاد و شاگرد کے درمیان ایک سچا اور مفید تعلق پیدا کرنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ استاد اپنے طلبہ کے حق میں خیر خواہ ہو۔اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ روزانہ طلبہ کو کوئی نہ کوئی دعا دیتا رہے۔مثال کے طور پر استاد اپنے شاگرد کو دعا دیتے ہوئے کہے: اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا میں بھی کامیابی عطا فرمائے اور آخرت میں جنت سے نوازے۔	½
5	اسلامی تعلیمات (اسلامیات): اس حصہ میں اسلامیات کے مضامین مختصر انداز میں شامل کیے گئے ہیں۔	5
6	سورتوں کی مشق (حفظ اور تجوید میں مہارت): طلبہ استاد کے پڑھنے کے بعد دہرائیں اور اس دوران استاد تجوید میں ہونے والی عام غلطیوں کی نشاندہی کرلے۔	2
7	اعادہ: نئے سبق کی ابتدا کرنے سے پہلے گزشتہ سبق کا اعادہ کرلیا جائے، اس سے گزشتہ اسباق میں پڑھے گئے مواد کو ذہن میں تازہ رکھنا آسان ہوتا ہے۔اسباق کے اعادہ کے لیے ایک مجوزہ خاکہ ٹیچرس گائڈ کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔	3
8	”آؤ قرآن پڑھیں“ سبق: ہر سبق کو پڑھنے سے حاصل ہونے والے فوائد و نتائج کی فہرست بنائیں۔نیز نئے سبق کی ابتدا کرنے سے پہلے کچھ سوالات ضرور پوچھے جائیں۔ واضح ہدایات: اس کے تحت عنوان، کسی قاعدہ یا حرف کی وضاحت یا استعمال کے لیے کچھ مثالیں دی گئی ہیں (اگر ضرورت ہو تو)	10
9	مشق: بصری ذخیرۂ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ میں ایسی مہارت پیدا کی جائے کہ وہ کسی بھی لفظ کو دیکھ کر ایک سیکنڈ میں اسے پہچان لیں۔یہ اس وقت ممکن ہوگا کہ طلبہ مختلف الفاظ استاد کے پڑھانے کے بعد کئی بار دہرائیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ دو سیکنڈ کے اندر الفاظ کو پڑھنے کے قابل بن جائیں۔ صوتی ذخیرۂ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ اس قابل ہوں کہ استاد سے سننے کے بعد فوراً وہ اس لفظ کو دہرا سکیں۔	8
10	قرآن لیب: اس سیشن کو قرآن لیب میں منعقد کیا جائے جہاں قرآن کی زبان سیکھنے میں معاون وسائل موجود ہوں، جیسے فلیش کارڈز، پوسٹرز، ریت پر لکھنا، بلاک، پہیلیاں اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں۔کوشش کریں کہ طلبہ مشغول رہیں اور معیاری تعلیم حاصل کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ سخت محنت کریں اور گروپس کے آپسی مقابلے اور لکھنے کی مشق بھی ہو۔	30
11	طلبہ کا جائزہ: • اجتماعی جائزہ: استاد تمام طلبہ کا مجموعی طور پر امتحان لے کہ ان کی الفاظ کو سمجھنے، یاد کرنے کی بصری و صوتی صلاحیت کیسی ہے۔ • انفرادی جائزہ: جو طلبہ پڑھنے اور سیکھنے کے مرحلہ میں کمزور محسوس ہوں ان کو مزید توجہ اور اصلاح کی غرض سے اضافی کلاس میں بھیجیں۔خلاصہ یہ کہ طالب علم پڑھنے، لکھنے قرآنی الفاظ کو درست ادا کرنے اور تلاوت کے دوران قواعد تجوید کا اطلاق کرنے کے قابل ہوجائے۔	5
12	نظر ثانی اور سبق کا اختتام: کلاس میں طلبہ نے جو کچھ پڑھا، مختصر طور پر اس کا خلاصہ پیش کیا جائے۔	2

تعارفِ مخارِج
حروفِ تہجّی

حروف کی آواز کے نکلنے کی جگہ کو مخرَج کہتے ہیں، مخارِج ، مخرَج کی جمع ہے، کسی حرف کا مخرَج معلوم کرنا ہو تو اس کو ساکن کر دیں اور اس سے پہلے زبر والا الف (اَ) یعنی ہمزہ لگا کر پڑھیں، جہاں آواز ختم ہو وہی اس حرف کا مخرَج ہوگا، جیسے : اَجْ، اَمْ، اَقْ وغیرہ۔

مخارِج کو یاد رکھنے کے لیے ایک نظم دی جا رہی ہے، اس کو اچھی طرح یاد کر لیجیے، معلّمین سے گزارش ہے کہ جب وہ نظم پڑھائیں تو ہر مخرَج پر (خود کے چہرے پر) انگلی سے اشارہ کریں اور بچوں سے بھی کروائیں۔

نُ +

ق غ خ

ـًا +

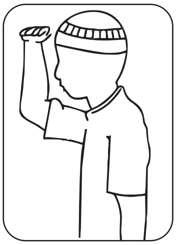

موٹا، اونچا (استعلاء)

نُ +

ص ض ط ظ

ـًا +

بہت موٹا، اونچا (إطباق)

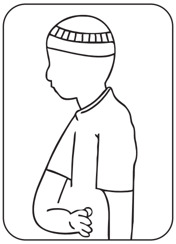

نیچا (استفالہ)

ـُ اللہ

رَا رُ رَ رُ

موٹا (تفخیم)

حروفِ تہجی کی نظم

چار ہیں ہونٹوں سے: م ب و ف

زبان کی نوک سے ہیں بارہ:

ث ذ ظ، ت د ط، ز س ص، ل ن ر

زبان کے بیچ سے ہیں: ج ش ی

اور کناروں سے ہیں: ض ك ق

چھ ہیں حلق سے: ء ہ، ع ح، غ خ

اور منھ کے خالی حصہ سے الف

نوٹ: اس قاعدے میں مخارِج کا لحاظ کرکے حروف کو ترتیب دیا گیا ہے، تاکہ حروف کے ساتھ آسانی سے مخارِج بھی یاد ہو جائیں، آسانی کے لیے ہر حرف کے ساتھ اس کا تلفظ بھی دیا گیا ہے، بچوں کو اسی طرح حروف یاد کرائے جائیں۔

بچوں کے ذہنوں میں یہ بات بٹھا دینی چاہیے کہ ہر حرف کو عربی کے صحیح مخرَج کے ساتھ ہی سیکھنا چاہیے۔

عربی حروف بنانے کی لکیریں (سٹروکس)

عربی زبان لکھنے کے لیے تین تین لکیروں کے چار ایسے مجموعے تیار کیے گئے ہیں جو لکھاوٹ سکھانے کو انتہائی آسان اور دلچسپ کر دیتے ہیں، مثلاً: س لکھنا ہو تو بجائے ہم یہ کہیں کہ اس طرح اس طرح لکھو، ہم کہیں گے چھوٹا کپ، چھوٹا کپ اور بڑا کپ۔

کھڑی لکیر ( )، آڑی لکیر ( )، ٹیڑھی لکیر ( )، پاؤ دائرہ ( )، آدھا دائرہ ( )، پورا دائرہ ( )

منی بوٹ ( )، چھوٹا کپ ( )، بڑا کپ ( )، زبان ( )، چھوٹا ٹانک ( )، بڑا ٹانک ( )

اب ان لکیروں سے ہم سارے حروف کچھ اس طرح لکھ سکتے ہیں

م: دائرہ، ٹیڑھی لکیر، کھڑی لکیر	ز: پاؤ دائرہ پر نقطہ	ج: آڑی لکیر، بڑا ٹانک، اندر نقطہ
ب: منی بوٹ کے نیچے نقطہ	س: چھوٹا کپ، چھوٹا کپ، بڑا کپ	ش: چھوٹا کپ، چھوٹا کپ، بڑا کپ، اوپر تین نقطے
و: چھوٹا دائرہ، آدھا دائرہ	ص: زبان، بڑا کپ	ی: چھوٹا ٹانک، بڑا کپ
ف: چھوٹا دائرہ، منی بوٹ اور نقطہ	ل: کھڑی لکیر، بڑا کپ	ض: زبان پر نقطہ، بڑا کپ
ث: منی بوٹ پر تین نقطے	ن: بڑے کپ میں نقطہ	ك: کھڑی لکیر، منی بوٹ
ذ: آدھا دائرہ، نقطہ	ر: پاؤ دائرہ	ق: پورا دائرہ، بڑا کپ، دو نقطے
ظ: زبان، کھڑی لکیر، نقطہ	ء: چھوٹا ٹانک، ٹیڑھی لکیر	ع: چھوٹا ٹانک، بڑا ٹانک
ت: منی بوٹ پر دو نقطے	ہ: پورا دائرہ	غ: چھوٹے ٹانک پر نقطہ، بڑا ٹانک
د: آدھا دائرہ		ح: آڑی لکیر، بڑا ٹانک
ط: زبان، کھڑی لکیر		خ: آڑی لکیر پر نقطہ، بڑا ٹانک

سبق 01 — میم - باء

بَ	مَ

پہلی لائن میں **میم** اور **باء** کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

بَـ	بَ	مَـ	مَ
ـبَـ	ـبَ	ـمَـ	ـمَ

لکھنے کی مشق

ـبَـ	ـمَـ	ـبَ	ـمَـ	بَـ
ـمَـ	ـبَـ	ـمَ	ـبَ	مَـ

ہدایت برائے اساتذہ حروف کو فتحہ (ـَ) کے ساتھ پڑھایا گیا ہے جس کو زبر بھی کہا جاتا ہے، زبر بہت آسانی سے ادا ہوتا ہے۔
حروف کی پوری اور مختصر شکل کی پہچان کرانا ضروری ہے، تاکہ آئندہ ان حروف سے مل کر بننے والے الفاظ کو پڑھنے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔

سبق 02
واؤ - فاء

وَ	فَ

پہلی لائن میں واؤ اور فاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: واؤ بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

وَ	وَ	فَ	فَـ
ـوَ	ـوَ	ـفَ	ـفَـ

لکھنے کی مشق

وَ	ـوَ	ـفَ	ـفَـ	فَ
ـوَ	فَـ	وَ	ـفَـ	ـوَ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

ـبَـ	مَـ	بَـ	ـمَـ	ـبَ
ـمَ	ـبَـ	مَـ	بَـ	ـمَـ

مَ بَ وَ فَ | ثَ ذَ ظَ تَ دَ طَ زَ سَ صَ لَ نَ رَ | جَ شَ ى | ضَ كَ قَ | ءَ هَ عَ حَ غَ خَ | ا

سبق 03 — ثاء - ذال - ظاء

ثَ	ذَ	ظَ

پہلی لائن میں ثاء، ذال اور ظاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے۔ اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: ذال بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

ثَ	ثَ	ذَ	ذَ	ظَ	ظَ
ـثَ	ـثَـ	ـذَ	ـذَ	ـظَ	ـظَ

لکھنے کی مشق

ـظـ	ث	ـذ	ـظ	ظ
ـث	ظ	ـثـ	ـذ	ث

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

فَ	مَ	وَ	فَ	فَ
مَ	بَ	مَ	فَ	ذَ
بَ	مَ	بَ	وَ	فَ

سبق 04
تاء - دال - طاء

طَ	دَ	تَ

پہلی لائن میں تاء، **دال** اور طاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: دال بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

تَ ةَ تَـ	دَ دَ	طَ طَ
ـتَ ـةَ ـتَـ	ـدَ ـدَ	ـطَ ـطَ

لکھنے کی مشق

طَ	دَ	ـتَ	ـطَ	ةَ
ـةَ	طَ	ـتَـ	ـدَ	ـتَ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

ـمَـ	ـتَـ	ـبَـ	فَـ	مَـ
دَ	طَ	بَ	ـبَ	ـمَ
وَ	ـبَـ	ـطَ	ـدَ	طَ
فَـ	تَـ	بَـ	مَـ	ـطَ

سبق 05

زاء - سین - صاد

زَ	سَ	صَ

پہلی لائن میں زاء، **سین** اور **صاد** کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اس کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: زاء بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

زَ	زَ	سَ	سَـ	صَ	صَـ
ـزَ	ـزَ	ـسَ	ـسَـ	ـصَ	ـصَـ

لکھنے کی مشق

صَ	ـسَ	ـزَ	ـصَـ	زَ
ـزَ	ـصَـ	ـسَـ	صَ	ـسَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

فَـ	ثَـ	بَـ	مَـ	تَـ
مَـ	بَـ	فَـ	وَ	طَـ
تَـ	دَ	طَـ	ثَ	ذَ
بَـ	وَ	ظَ	فَ	فَ

مَ بَ وَ فَ | ثَ ذَ ظَ تَ دَ طَ زَ سَ صَ لَ نَ رَ | جَ شَ ىَ | ضَ كَ قَ | ءَ هَ عَ حَ غَ خَ | ا

سبق 06

لام - نون - راء

رَ	نَ	لَ

پہلی لائن میں لام، نون اور راء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: راء بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

رَ	رَ	نـَ	نَ	لـَ	لَ
ـرَ	ـرَ	ـنـَ	ـنَ	ـلـَ	ـلَ

لکھنے کی مشق

نَ	لـَ	نـَ	رَ	لَ
لـَ	ـنَ	ـرَ	ـنـَ	ـلَ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

ـسَ	ـثَ	ـتَ	ـمَ	ـبَ
فـَ	ظَ	بـَ	ثـَ	تـَ
زَ	صَ	سَ	دَ	طَ
وَ	بَ	مَ	ذَ	مَ

سبق 07
جیم - شین - یاء

ىَ	شَ	جَ

پہلی لائن میں جیم، شین اور یاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

جَ	جـَ	شَ	شـَ	ىَ	يـَ
ـجَ	ـجـَ	ـشَ	ـشـَ	ـىَ	ـيـَ

لکھنے کی مشق

شَ	جَ	ىَ	شَ	جَ
جَ	يـَ	يـَ	شَ	جـَ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

ـنَ	ـلَ	ـبَ	ـتَ	ـثَ
ـسَ	ـفَ	ـةَ	ـمَ	ةَ
ـطَ	ـظَ	ـصَ	ـصَ	ـسَ
ـذَ	ـدَ	ـرَ	ـزَ	ـوَ

سبق 08

ضاد - کاف - قاف

قَ	كَ	ضَ

پہلی لائن میں ضاد، کاف اور قاف کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

قَ	قَ	كَ	كَ	ضَ	ضَ
قَ	قَ	كَ	كَ	ضَ	ضَ

لکھنے کی مشق

ضَ	قَ	قَ	ضَ	كَ
كَ	قَ	قَ	كَ	ضَ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

تَ	ثَ	فَ	بَ	مَ
طَ	ظَ	صَ	سَ	ةَ
وَ	دَ	ذَ	رَ	زَ
نَ	لَ	ىَ	شَ	جَ

سبق 09

حلق کے حروف - (همزه ـ هاء)

ءَ	هَ

پہلی لائن میں همزہ اور هاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: الف، واؤ اور یاء کبھی کبھی ہمزہ کی کرسی بنتے ہیں اور ہمزہ ان پر بیٹھ جاتا ہے جیسے : أ، ؤ ئ، البتہ ہند و پاک کے مصاحف میں الف پر ہمزہ کی شکل (ء) نہیں لکھی جاتی۔

ءَ	هَ هَـ
اَ ؤَ ـؤَ ئَ ـئَ ئَـ ـئَـ	ـهَ ـهَـ

لکھنے کی مشق

ـؤَ	ئَ	ـئَ	ـهَـ	هَ
ئَـ	ـهَ	ـئَـ	ـهَ	ئَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

بَـ	نَـ	ثَـ	شَـ	سَـ
تَـ	يَـ	مَـ	كَـ	لَـ
صَـ	ضَـ	طَـ	ظَـ	جَـ
وَ	رَ	زَ	دَ	ذَ

سبق 10

حلق کے حروف - (عین - حاء)

عَ	حَ

پہلی لائن میں عین اور حاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

عَ	عـَ	حَ	حـَ
ـع	ـعـ	ـح	ـحـ

لکھنے کی مشق

حَ	ـحَـ	ـحَ	حـَ	عَ
حـَ	عـَ	عَ	ـحَـ	ـعَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

ثَـ	شَـ	سَـ	بَـ	نَـ
مَـ	كَـ	لَـ	تَـ	يَـ
قَ	قَ	هَـ	ؤَ	ئَ
ءَ	ـرَ	ـزَ	ـدَ	ـذَ

سبق 11

حلق کے حروف - (غین - خاء)

خَ	غَ

پہلی لائن میں غین اور خاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

خَـ	خَ	غَـ	غَ
ـخَـ	ـخَ	ـغَـ	ـغَ

لکھنے کی مشق

خَ	ـخَ	خَـ	ـخَ	ـغَ
ـغَ	خَـ	غَـ	ـخَـ	ـغَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

ـسَ	ـشَ	ـثَ	ـنَ	ـبَ
ـلَ	ـكَ	ـمَ	ـیَ	ـتَ
ـقَ	ـفَ	ءَ	ـئَ	ـوَ
ـزَ	ـرَ	ـجَ	ـحَ	ـعَ

مَ بَ وَ فَ | ثَ ذَ ظَ تَ دَ طَ زَ سَ صَ لَ نَ رَ | جَ شَ یَ | ضَ كَ قَ | ءَ هَ عَ حَ غَ خَ | ا

سبق 12

حروفِ تہجّی

حروفِ تہجّی (مخارِج کی ترتیب سے)

م	ب	و	ف	ا	
ث	ذ	ظ	ت	د	ط
ز	س	ص	ل	ن	ر
ج	ش	ی	ض	ك	ق
ء	ه	ع	ح	غ	خ

حروفِ تہجّی (رائج ترتیب)

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	و	ه	ء	ی	

مشق

الف کی مختصر شکل نہیں ہے، الف کے اوپر فتحہ یا کوئی دوسری حرکت ہو تو سمجھ لیں کہ وہ ہمزہ ہے

ا	ا
ـاَ	ـاَ

اس سبق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

ـاَ	ـاَ	اَ	ـاَ	اَ

ورک بک: سبق -12

ـثَ	ـفَ	ـدَ	ـوَ	ـبَ
ـطَ	ـقَ	ـتَ	ـظَ	ـمَ
ـل	ـنَـ	ـذَ	ـزَ	ـصَ
ـضَ	ـهَ	ـحَ	ـجَ	ـرَ
ـيَ	ـعَـ	ـكَـ	ـسَ	ـكَ
ـخَ	ـغَ	ـشَ	ـعَ	ـا

اسلامیات
عقائد
اخلاق وآداب
سیرت رسول ﷺ
دعا
حدیث
قرآن

سبق - 1

عقائد

اللہ تعالیٰ نے مختلف علاقوں میں الگ الگ قسم کی اور طرح طرح کی بے شمار مخلوقات پیدا فرمائی ہے۔ اس کی مخلوقات ہی میں فرشتے، انسان اور جنات بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو فرشتے پیدا کیے ہیں ان میں سے چار مشہور اور طاقتور فرشتوں کے نام یہ ہیں: جبرئیل، میکائیل، اسرافیل، ملک الموت۔ فرشتے نور (روشنی) سے پیدا کیے گئے ہیں جب کہ انسان مٹی سے اور جنات آگ سے پیدا کیے گئے ہیں۔

قرآن

سورۂ فاتحہ، سورۂ عصر اور سورۂ کوثر کا ترجمہ کے ساتھ اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اَلْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ (ترمذی:۱۹۰۰)

ترجمہ: والد جنت کے دروازوں میں سے درمیان کا دروازہ ہے۔

دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بقرہ:۲۰۱)

(نوٹ: اس دعا کے صرف الفاظ اچھی طرح سے یاد کروائے جائیں)

سیرت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے مکہ مکرمہ میں لوگوں کو دین کی طرف دعوت دینا شروع کیا، کچھ لوگوں نے آپ کی دعوت کو قبول کیا لیکن اکثر لوگوں نے دعوت کو نہ مانا؛ بلکہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیفیں دینے لگے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مکہ سے تقریباً 400 کلومیٹر دور واقع دوسرے شہر "مدینہ" میں جاکر رہنے کا حکم دیا۔ رسول اللہ ﷺ کا یہ سفر کرنا ہجرت کہلاتا ہے۔

اخلاق وآداب

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے ماں باپ کا احترام کرنے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہمیں ان کا ادب کرنا چاہیے اور اچھے کام کرکے ان کو خوشی پہنچانا چاہیے۔ ہم جب چھوٹے تھے تب انہوں نے ہماری خاطر بہت ساری تکلیفیں برداشت کی ہیں۔

سبق - 2

عقائد

ہمارے ساتھ دو فرشتے ہر وقت موجود رہتے ہیں، ایک ہمارے نیک کاموں کو لکھتا رہتا ہے اور دوسرا ہمارے گناہوں کو لکھتا ہے، اس لیے ہمیں گناہ کے کاموں سے بچنا چاہیے۔

قرآن

سورۂ فلق یاد کروائی جائے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾
وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ (ابوداؤد:۴۹۱۸)

ترجمہ: ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ ہوا کرتا ہے۔

دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بقرہ:۲۰۱)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔

(نوٹ: دعا کا اعادہ کروایا جائے اور اس کا ترجمہ بھی یاد کروایا جائے)

سیرت رسول ﷺ

حضرت محمد ﷺ نبی بنائے جانے سے پہلے بھی مکہ کے قریب پہاڑی میں موجود "حرا" نامی ایک غار میں عبادت کے لیے جایا کرتے تھے۔ حضرت جبرئیل قرآن مجید کی پہلی وحی لے کر نبی ﷺ کے پاس غار حرا ہی میں آئے تھے۔

اخلاق و آداب

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سکھایا کہ بڑوں کا احترام کرنا چاہیے اور چھوٹوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا چاہیے۔

سبق - 3

عقائد

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے بہت ساری کتابیں نازل فرمائیں، ان میں سے چار مشہور کتابیں یہ ہیں: تورات، زبور، انجیل اور قرآن۔ یہ کتابیں الگ الگ زمانوں میں الگ الگ نبیوں پر نازل کی گئیں، ان میں سے قرآن آخری کتاب ہے۔

قرآن

سورۂ ناس یاد کروائی جائے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾

الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

حدیث

اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا (بخاری:۳۵۵۹)

ترجمہ: تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اخلاق کے اعتبار سے سب سے اچھا ہو۔

دعا

جب کوئی شخص کوئی چیز دے یا اچھائی کا معاملہ کرے تو: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (اللہ آپ کو بہتر بدلہ دے) کہنا چاہیے۔ (ترمذی:۲۰۳۵)

سیرت رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی دعوت پر سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں آپ کی بیوی حضرت خدیجہ، آپ کے غلام حضرت زید بن حارثہ، آپ کے چچازاد بھائی حضرت علی بن ابی طالب اور آپ کے ساتھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم تھے۔

اخلاق وآداب

اچھے لوگ اچھے اخلاق کے مالک ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جن کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں۔

سبق - 4

عقائد

تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر، زبور حضرت داود علیہ السلام پر، انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر نازل کیا گیا۔

قرآن

سورۂ نصر یاد کروائی جائے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ (بیہقی:۱۹۰۹۶)

ترجمہ: میں اسی لیے بھیجا گیا ہوں کہ اچھے اخلاق کو پورا کروں۔

دعا

سواری پر سوار ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ (زخرف:۱۳، ۱۴)

سیرت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ اپنے گھر والوں کے ساتھ اور اپنے اطراف میں موجود لوگوں کے ساتھ بہت اچھا سلوک کرتے تھے۔ آپ ان کی ضرورتوں کا خیال کرتے اور ان کے کاموں میں ان کی مدد کرتے تھے۔

اخلاق و آداب

سونے کے آداب:

(1) جلدی سونا۔ (2) سونے سے پہلے وضو کرنا۔

(3) سونے سے پہلے بستر اچھی طرح جھٹک لینا۔ (4) دائیں کروٹ پر سونا۔ (5) اوندھا نہ سونا

سبق - 5

عقائد

قرآن مجید انسانوں کی ہدایت کے لیے آخری کتاب ہے۔اب قرآن کے بعد کوئی کتاب نازل نہیں کی جائے گی؛بلکہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق قرآن مجید بغیر کسی تبدیلی کے قیامت تک باقی رہے گا۔

قرآن

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (بقرہ:۱۵۳)

ترجمہ:اے ایمان والو! مدد طلب کرو صبر اور نماز کے ذریعہ،بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ (مسلم:۳۶)

ترجمہ: حیاء ایمان کا جزء ہے۔

دعا

جب سفر سے لوٹیں تو یہ دعا پڑھیں:

آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (مسلم:۱۳۴۵)

سیرت رسول ﷺ

جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ کے لوگوں کو ایک اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو تھوڑے ہی لوگوں نے اس دعوت کو قبول کیا جب کہ اکثر نے انکار کر دیا۔ان انکار کرنے والوں میں آپ ﷺ کا چچا ابولہب بھی تھا جس نے رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کی۔

اخلاق و آداب

سونے کے آداب:

1. سونے سے پہلے دروازہ، لائٹ وغیرہ بند کر دینا اور برتنوں کو ڈھانپ دینا
2. سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھنا
3. رسول اللہ ﷺ سے ثابت دعائیں پڑھنا
4. تین مرتبہ یہ دعا پڑھنا: اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ
5. سو کر اٹھنے کے بعد جاگنے کے بعد کی دعا پڑھنا

سبق - 6

عقائد

قرآن اور حدیث ہمیں دنیا اور آخرت کی کامیابیوں کا راستہ دکھاتے ہیں۔ ہماری تمام مشکلوں اور پریشانیوں کا حل قرآن اور حدیث میں موجود ہے۔

قرآن

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ (قٓ:۴۳)

ترجمہ: بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ (بخاری:۲۹۸۹)

ترجمہ: اچھی بات کہنا بھی نیکی کا کام ہے۔

دعا

مشکل کی گھڑی میں یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا

(ابن حبان:۲۴۲۷)

سیرت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ لوگوں کو کبھی ان کے گھروں کو جاکر تو کبھی بازاروں میں جاکر اور کبھی کعبہ کے دامن میں اللہ کے دین کی طرف بلاتے تھے۔ آپ ﷺ نے اچھے اخلاق کے ساتھ اور بہتر سے بہتر طریقے استعمال کرتے ہوئے لوگوں کو دین کی دعوت دی۔

اخلاق وآداب

جاگنے کے آداب:

1. جاگنے کے بعد نیند سے بیدار ہونے کی دعا پڑھنا
2. چہرہ سے نیند کے اثرات کو ختم کرنا، جیسے چہرہ کو ہاتھوں سے ملنا
3. برتن وغیرہ میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے تین بار ہاتھ دھونا
4. مسواک کرنا

سبق - 7

عقائد

جوکچھ اس کائنات میں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے پاس اس کا مکمل علم ہے۔آسمان وزمین کی کوئی بات اور کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔

قرآن

سورہ لہب یاد کروائی جائے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ۝١ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ۝٢

سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۝٤ فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ۝٥

حدیث

اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ (بخاری:٦١٦٨)

ترجمہ: انسان اس کے ساتھ ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

دعا

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا، وَرِزۡقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا (ابن ماجہ:٩٢٥)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے فائدہ پہونچانے والا علم، پاکیزہ روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

سیرت رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

مکہ والوں کی جانب سے سخت مخالفت کے باوجود رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے دین کی دعوت کا کام جاری رکھا اور آہستہ آہستہ لوگ آپ کے ہاتھ پر ایمان قبول کرنے لگے۔

اخلاق وآداب

گھر سے باہر نکلنے سے پہلے یہ کام کریں:

(1) گھر والوں کو اطلاع کر کے جائیں۔ (2) کہاں جا رہے ہیں بتا کر جائیں۔

(3) راستہ کے کنارے سے چلیں۔ (4) راستہ پار کرتے وقت گاڑیاں دیکھ کر راستہ پار کریں۔

(5) جلد از جلد گھر لوٹنے کی فکر کریں۔

سبق - 8

عقائد قرآن میں اللہ تعالیٰ نے کئی جگہ فرمایا ہے: "اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ" جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

قرآن سورۂ کافرون یاد کروائی جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ۝٦

حدیث اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (بخاری:۱)

ترجمہ: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

دعا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى (مسلم:۲۷۲۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

سیرت رسول ﷺ رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ مخلص اور سچے تھے، آپ نے دین کی خاطر بہت ساری تکلیفیں برداشت کی۔ جب آپ ﷺ لوگوں کو دین کی دعوت دینے جاتے تو لوگ آپ کو تکلیفیں دیتے تھے اور آپ کا مذاق اڑاتے تھے، لیکن آپ ﷺ نے ہمت نہ ہاری بلکہ اللہ کے دین کی خاطر تمام تکلیفوں کو برداشت کیا۔

اخلاق و آداب گھر میں داخل ہونے کے آداب:

(1) دروازے کے بالکل سامنے نہ کھڑے ہونا۔
(2) گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا۔
(3) سلام کر کے گھر میں داخل ہونا۔
(4) گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھنا۔

ہدایات برائے اساتذہ - حروف کی تعلیم

اس کتاب میں طلبہ کو حروفِ تہجی آسان اور دلچسپ انداز میں سکھانے کے لیے کچھ شکلوں اور مثالوں کا سہارا لیا گیا ہے، آپ جب بھی کوئی حرف سکھائیں تو اس وقت اس حرف کے لیے ٹائٹل کے اندرونی صفحات پر دی گئی تصویروں اور مندرجہ ذیل کہانیوں کو خاص طور پر استعمال کریں، ان شاء اللہ اس طرح سے بچوں میں دلچسپی بھی پیدا ہو گی اور وہ حروف کی شناخت بھی بآسانی کر سکیں گے۔

حرف کی مختصر شکل (Short Form) کو حرف کا چہرہ کہتے ہیں۔ استاذ اس بات کی کوشش کرے کہ طلبہ میں حرف کا چہرہ پہچاننے کی صلاحیت (Sight Vocabulary) پیدا ہو۔

سبق: ۱- م مائک کی شکل میم کے جیسی ہی ہے، مائک کی شکل یاد ہو جائے گی تو میم کی شکل بھی یاد ہو جائے گی۔ مائک میم، مائک میم۔

ب بال اور بیٹ، دونوں باء کی آواز سے شروع ہوتے ہیں اور دونوں مل کر "ب" بنا رہے ہیں۔ بار بار دہرائیے: بال اور بیٹ، بال اور بیٹ۔

سبق: ۲- و کیا آپ بول سکتے ہیں "واو"، "واو! بہت اچھا"۔ اب منھ کی طرف دیکھیے کہ یہ گول ہے، واو کا حرف بھی گول ہے اور اُس کی دُم بھی ہے۔ کیا آپ بول سکتے ہیں: "واو، واو"۔

ف "ف" فون کے ریسیور کی طرح ہے جس سے آواز باہر آ رہی ہے۔ یہ مڑی ہوئی انگلی کی طرح بھی لگتا ہے، یہ چاہتا ہے کہ اُس کے سر پر پھول ہو، دیکھیے آپ کے اطراف میں " ف " جیسی کوئی چیز نظر آ رہی ہے؟

سبق: ۳- ث "ث" کو پھل کھانا بہت پسند ہے، وہ ہمیشہ تین پھل (ثَلَاثَةُ ثَمَرٍ) اپنے اوپر لے کر چلتا ہے۔

ذ یہ ہے مکھی، اس کو عربی میں "ذُبَاب" کہتے ہیں۔ ذال کی آواز پر غور کیجیے، "زُبَاب" نہیں "ذُبَاب"۔ آپ اگلے سبق میں پڑھیں گے کہ "د" درانتی سے بنا تھا، "ذُبَاب" ذذذذ کرتے ہوئے دال پر بیٹھی جس سے "د" "ذ" بن گئی۔ "ذُبَاب" سے ذال۔

ظ ظ سے ظبي (ہرن) ظ ہمیشہ اپنے اوپر ظبي (ہرن) کو بٹھائے رہتا ہے اس لیے ظبي سے "ظ"۔

سبق: ۴- ت "ت" تربوز کو بہت پسند کرتا ہے، جی ہاں! یہی وجہ ہے کہ اگر ہم تربوز کاٹیں تو "ت" نکلتا ہے۔

د "د" تربوز کو کاٹا تو "ت" نکلا، تربوز کو ہم نے کس سے کاٹا؟ درانتی سے کاٹا، درانتی کو دیکھیے، یہ "د" کی طرح نظر آتی ہے، درانتی سے "د"۔

ط اب اس کٹے ہوئے تربوز کو "ط" نے کھایا تو طاقتور بن گیا اور اس کی آواز ہو گئی موٹی: "ط"، "ط"۔

سبق: ۵- ز موز کی آواز اس طرح نکالیے کہ آخر کی "ز" کی آواز لمبی اور زوردار ہو، اور پھر کہیے کہ موز کی شکل "ز" جیسی ہے۔

س سانپ کی شکل "س" جیسی ہے! یہاں پر آپ بچوں کا شوق بڑھانے کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مختصر قصہ بھی سنا سکتے ہیں، البتہ یہ ضرور کہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی سانپ بن جاتی تھی، مگر یہ سانپ نہیں۔

ص اس "س" کا سر بند کر دیا جائے تو وہ موٹا ہو جاتا ہے اور اس کی آواز بھی موٹی ہو جاتی ہے۔ "ص" کی آواز کو خوب دہرا کر بتائیے۔

سبق: -۶ ل اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے ہمیں لنگڑا نہیں بنایا، لنگڑے کی لاٹھی کو اُلٹ دیں (لنگڑا، لاٹھی، اُلٹنے پر زور دیں) تو عربی کا حرف "ل" بن جاتا ہے، لنگڑا، لاٹھی۔

ن ناریل میں نقطہ دیں تو وہ "ن" بن جاتا ہے۔

ر (اس حرف سے متعلق تصویر دکھا کر کہیں) اس جانور کو انگریزی میں (Rhino) کہتے ہیں۔ اس کو "ر" بہت پسند ہے، یہ "ر" کو اُٹھائے پھرتا ہے۔ رائنو سے "ر" "ر" "ر"۔

سبق: -۷ ج کیا آپ کو "جامن" پسند ہے؟ "ج" کو بھی جامن بہت پسند ہے اس لیے وہ ہمیشہ اپنے پیٹ میں ایک جامن رکھتا ہے۔

ش سانپ پر بارش ش ش ش ش ش (ش کو کھینچ کر زور سے ادا کیا جائے) ہو تو وہ "ش" بن جاتا ہے۔

ی یاء کے لیے آپ خود اسی طرح کوئی آئیڈیا یا کوئی کہانی سوچ سکتے ہیں۔

سبق: -۸ ض (اس حرف سے متعلق تصویر بتا کر کہیں کہ) یہاں کالے خانے میں روشنی کو دیکھیے، عربی زبان میں روشنی کو "ضَوْء" کہتے ہیں۔ یہ "ضَوْء" ص پر پڑی تو وہ ض ہو گیا، ض سے ضَوْء۔

ك (اس حرف سے متعلق تصویر بتا کر کہیں کہ) اس کرسی کو دیکھیے، یہ بالکل "ك" کی طرح ہے، ایک مرتبہ "ك" اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل کر بہت تھک گیا، اب وہ بیٹھ کر آرام کرنا چاہتا تھا، اسے ایک کرسی نظر آئی جو بالکل اسی کی طرح تھی، وہ کرسی کے پاس آ کر اس پر بیٹھ گیا اور اپنی ٹوپی اتار کر گود میں رکھ لی۔ اب کرسی بھی "ك" بن گئی، کرسی سے "ك"، "ك"، "ك"۔

ق (اس حرف سے متعلق تصویر بتا کر کہیں کہ) یہ ہے چاند! عربی میں چاند کو "قَمَر" کہتے ہیں، قَمَر نے فاء کو اکیلے دیکھا تو بالکل چھوٹا بن کر اس کے سر پر آ کر بیٹھ گیا، کون بیٹھا؟ قَمَر، قَمَر تو ف بن گیا ق۔ قَمَر کو بیلنس کرنے کے لیے ف گول ہو گیا۔ قَمَر سے ق، ق، ق۔

سبق: -۹ ء ہمزہ کے لیے آپ خود کوئی کہانی، اشارہ یا تصویر بنا کر بچوں کو سمجھائیں۔

ہ ہاتھ کی ہتھیلی کی شکل ہ کے جیسی ہے (ہاتھ، ہتھیلی، ہاء کی آواز پر زور دیجیے) دونوں ہاتھوں کو ملا کر کہیے کہ یہ بھی ہاء ہے مگر دو آنکھوں والا (ھ)

سبق: -۱۰ ع ع کو عطر بہت پسند ہے، جب بھی وہ عطر کی شیشی کو دیکھتا ہے تو اس سے لپٹ جاتا ہے تا کہ اس کے سارے جسم میں خوشبو بھر جائے۔ تو یہ ہے ع! عطر سے ع، ع، ع۔

ح کیا آپ کو یاد ہے کہ "ج" ہمیشہ اپنے پیٹ میں جامن رکھا کرتا تھا؟ جب وہ جامن ہضم ہو جائے تو وہ بن جاتا ہے "ح"۔

سبق: -۱۱ غ ع کو غسل دیں تو بنے گا "غ"۔ ع کو غسل دینے کے لیے ایک قطرہ کافی ہے نا؟ غسل کی غ پر خوب دیجیے: غ، غ، غ۔

خ "ح" جب بھوکا ہو گیا تو وہ دوبارہ کھانا تلاش کرنے لگا، اُسے ایک روٹی ملی، عربی میں روٹی کو "خُبز" کہتے ہیں۔ ح اُس خُبز کو اپنے سر پر اُٹھا کر گھر کی طرف بھاگا اور چلّانے لگا: خُبز ملی، خُبز ملی، خُبز ملی۔ خُبز سے خ، خ، خ۔

نوٹ: یہ چھ حروف حلق کے ہیں: ء، ہ، ع، ح، غ، خ۔ ان چھ حروف کو دو دو کی جوڑی بنا کر حلق کی طرف نیچے سے اوپر کی جانب اشارے کرتے ہوئے پڑھائیں اور طلبہ سے اشارے کرواتے ہوئے خوب دہرائیں۔